احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳/۷۸ | بدھ ۱۱/ ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ ' ۲۹ تبوک ۱۳۷۲ ھش ' ۲۹ ستمبر ۱۹۹۳ء نمبر ۲۱۷

اپنے اعمال کا محاسبہ کرو

ضرور یاد رکھو کہ جنکی خاطر انسان عداوتیں اور دشمنیاں کرتا ہے اور مکرو فریب اور کیا کیا شرارتیں کرتا ہے وہ اس آخری ساعت میں اس کے ساتھ نہ جائیں گی۔ اکیلا ہی آیا ہے اور اکیلا ہی چلا جائے گا بادشاہوں کی بادشاہت۔ امیروں کی امارت۔ دوستوں کی دوستی۔ کنبہ۔ گھر۔ پڑوس۔ گاؤں اور سارے شہر کے رشتہ دار یہیں رہ جاتے ہیں۔ پس ان ساری باتوں پر غور کرو اور موت کی آنے والی اور یقیناً آنے والی اور نہ ٹلنے والی گھڑی کا خیال رکھو اور اس خیال کے ساتھ ہی کل کا فکر آج کرو اور اپنے اعمال کا محاسبہ اور پڑتال کرلو۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الاول)

جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک نیا سنگ میل

ایک دن میں تیرہ سو سے زائد یورپین افراد کی بیعت

عالمی بیعت کا یہ نظارہ چار مواصلاتی سیاروں اور ریڈیو کے ذریعے ۱۱ ستمبر ۱۹۹۳ء کو ناصر باغ۔ گروس گیراؤ۔ جرمنی سے براہ راست ٹیلی کاسٹ اور نشر کیا گیا

ربوہ: ۱۱۔ ستمبر۔ جلسہ سالانہ جرمنی ۱۹۹۳ء کے دوسرے دن جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک نیا سنگ میل نصب کیا گیا۔ اس روز ۱۳۳۹ یورپین باشندوں نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔ یورپین احباب کے علاوہ دیگر کئی ممالک کے ۱۵۷۔ افراد نے بھی اس روز بیعت کرنے کی سعادت پائی۔ عالمی بیعت کی یہ تقریب چار مواصلاتی سیاروں کے ذریعے دنیا بھر میں دکھائی گئی۔ اس کے علاوہ ریڈیو کے ۱۶ میٹر بینڈ پر بھی یہ کارروائی نشر کی گئی۔

پاکستان کے وقت کے مطابق رات پونے آٹھ بجے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے لئے تشریف لائے اور بیعت سے پہلے خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج مغرب میں احمدیت کی تاریخ کا تاریخ ساز دن طلوع ہوا ہے۔ جرمنی کی جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا کی ہے کہ ان کی کوششوں کو قبول کرتے ہوئے ان کی سرزمین میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو وہ پھل عطا کئے ہیں جن کا میں اب ذکر کرنے لگا ہوں۔ آج یورپ کی تاریخ کا بھی ایک اہم دن ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس طرح جماعت احمدیہ برطانیہ کے حالیہ جلسہ سالانہ ۱۹۹۳ء کے موقع پر میں نے عالمگیر جماعت احمدیہ کو بیعتوں کا ایک ٹارگٹ دیا تھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ جلسہ بھی ایک تاریخی جلسہ تھا۔ اسی طرح میں نے جماعت احمدیہ جرمنی کو ایک ہزار یورپین افراد کی بیعت کروانے کا ٹارگٹ دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے دعا کی کہ اے مولا اگر تو اس تعداد کو ایک ہزار سے زائد کردے تو یہ تیرا انعام اور احسان ہے۔ بظاہر یہ ایک ناممکن ٹارگٹ معلوم ہوتا تھا لیکن اللہ چاہے تو کیا نہیں ہوسکتا میں نے خواہش کی کہ چودہ صدیوں کے مقابلہ پر ہر صدی کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ایک سو احمدی عطا کردے۔ چنانچہ ابھی ابھی امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے جو اعداد و شمار میرے سامنے رکھے ہیں ان کے مطابق آج کے دن تک کل ۱۴۹۶ بیعتیں ہو چکی ہیں۔ یہ سارے دوست آج کی اس بیعت میں شامل ہیں۔ ابھی جو مجلس سوال و جواب کا سلسلہ ہوا ہے اس کے بعد امید ہے کہ یہ تعداد پندرہ سو سے اوپر نکل جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیعت کنندگان کی ملک وار جو تفصیل بیان فرمائی وہ یہ تھی۔

یورپین ۱۳۳۹' بنگلہ دیش ۳۵' مختلف افریقی ممالک ۲۰' لبنان مراکش ۵' صومالیہ ایتھوپیا ۲' الجزائر مصر ۲۰' زائیر ۱۳' ٹوگو ۷۴ اور فلسطینی عرب ۱۶۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس طرح سے تین براعظموں یورپ' افریقہ اور ایشیا کے افراد آج کی اس عالمی بیعت میں شریک ہیں۔ ان تین براعظموں کی نمائندگی میں تین افراد میرے ہاتھ میں ہاتھ دیں گے۔ امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب یورپ کی نمائندگی میں' بنگلہ دیش کے مکرم

بقیہ : ص ۷

انتخابات کے متعلق

احمدیہ پالیسی

ڈان کے تراشہ مطبوعہ ۵۔ ستمبر ۱۹۹۳ء میں درج شدہ مضمون کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے یہ پالیسی بیان

باقی ص ۷ پر

Candidature of 9 'Ahmadis' challenged

By Our Staff Reporter

KARACHI, Sept 4: Despite a policy decision announced by the Ahmadiyya community not to contest general elections as "non Muslims", nine candidates claiming themselves to be 'Ahmadis' have filed their nominations for the provincial Assembly seats in the quota reserved for minorities.

Their nominations have also been found in order by the only Returning Officer who is authorised to receive the papers - Mr A. G. Gazdar, District and Sessions Judge, Central Karachi.

What was interesting about their nominations was that one person challenged their claim to be Ahmadis and said that they are Muslims. The objector, Syed Ali Ahmed Tariq, son of Syed Ahmed Ali, resident of 58, Aiwan-i-Tijarat Road, Karachi, has filed his objections before the Returning Officer and demanded that his objections should be kept on record.

The nine candidates who filed their nominations for the minorities seats as Ahmadis were Ghulam Qadir from Mirpur Khas, Atta Mohammad from Manzoor Colony, Karachi, Shah Jahan from Clifton, Idrees Yahya from Juna Market, Mrs Razia Begum from Manzoor Colony, Zahid Mumtaz from Golden Town Karachi, Ms Sabia Khanum from Clifton, Haq son of Bachal from Matli and Shahdat Khan from Clifton.

All the nomination papers filed for all the seats reserved for the minorities, including other religious groups, such as Parsis, Christians, Sikhs and Hindus were found to be in order by Judge A. G. Gazdar.

Meanwhile, through newspaper ads, the Nazir Umoor-i-Aama, Malik Khalid Masood: Anjuman Ahmadiyya Pakistan, Rabwah, clarifying the Ahmadiyya position on election said that it is a well known and recorded fact that the Ahmadiyya community consider it against their conscience and faith to avail themselves of the Non-Muslims seats.

According to the Ahmadiyya belief, he said, any person who dissociates himself from the Holy Prophet Hazrat Mohammad (Peace be upon Him) ceases to be an Ahmadi upon such dissociation.

He said the Chief Election Commissioner was apprised of this situation personally by a delegation and through written representation.

Any person contesting for any of these seats as Ahmadi cannot represent the Ahmadis nor can Ahmadis accept him as their representative nor should he be declared as such, he added.

DAWN SUNDAY, SEPTEMBER 5, 1993

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی زندگیوں میں توحید جاری کرکے کثرت سے بنی نوع کی خدمت کریں

یہ سال بنی نوع انسان کے لئے خدمت خلق کا سال بنائیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۹۳ء کا خلاصہ جو ناصر باغ گروس گیراؤ جرمنی سے چار مواصلاتی سیاروں کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ اور ریڈیو سے نشر کیا گیا

(اس خطبے کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ:۱۰- ستمبر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی ہے۔ کہ اپنی زندگیوں میں توحید کو جاری کریں۔ اس کے نتیجے میں کثرت سے خدمت دین کریں۔ دعوت الی اللہ کریں اور کثرت سے بنی نوع انسان کی خدمت کریں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کے طبعی تقاضے سے مجبور ہو کر انسانوں کی خدمت کریں۔ اس محبت الٰہی سے مجبور ہو کر ان انسانوں کے لئے بھی دعا کریں اور ان سے خیر خواہی اور خدمت کا سلوک کریں جو آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کسی کے لئے بددعا نہ کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات ۱۰- ستمبر ۱۹۹۳ء کو جماعت احمدیہ جرمنی کے ۱۸- ویں جلسہ سالانہ کے پہلے روز ناصر باغ۔ گروس گیراؤ۔ فرینکفرٹ جرمنی میں خطبہ دیتے ہوئے فرمائے۔ حضور کا یہ خطبہ چار مواصلاتی سیاروں کے رابطے سے تمام دنیا میں براہ راست جرمنی سے ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ اس کے علاوہ یہ خطبہ ۱۶ میٹر بینڈ پر ریڈیو سے بھی نشر کیا گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ خطبہ اردو میں ارشاد فرمایا اور اس کا ترجمہ چار زبانوں انگلش عربی بنگلہ اور فرنچ میں ساتھ ساتھ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ جرمنی کو اپنا ۱۸- واں سالانہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے کئی قسم کے دینی اجتماعات بھی ہو رہے ہیں سب نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ان کا نام بھی دعاؤں میں شامل کرنے کی غرض سے لیا جائے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف چھوٹے اجتماعات جو شہروں اور قصبات میں ذیلی تنظیموں کے تحت منعقد ہوتے ہیں ان سب کا ذکر کیا جائے اس لئے خصوصیت کے ساتھ میں صرف بڑی مجالس کا نام لیتا ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ غانا کی سالانہ ریلی منعقد ہو رہی ہے۔ خدام الاحمدیہ ضلع میرپور کا اجتماع اور جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ اجتماع اور اطفال الاحمدیہ علاقہ سرگودھا کا اجتماع ہو رہا ہے۔ امیر صاحب امریکہ نے بتایا ہے کہ بیت الذکر واشنگٹن کی تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے تمام احباب اس بیت الذکر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں خدا کرے کہ یہ بیت الذکر توحید کا گڑھ بنی رہے۔ امریکہ میں جماعت احمدیہ کی یہ بہت اہم تعمیر ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا توحید کے مضمون پر خطبات کا جو سلسلہ جاری ہے اس کا اس سال سے خصوصیت سے یہ تعلق ہے کہ ہم نے اس سال کو بنی نوع انسان کی بہبود کا سال قرار دیا ہے۔ توحید کے بغیر عدل کا قیام ممکن نہیں اور عدل کے بغیر احسان کا کوئی نظام جاری نہیں ہو سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ جماعت کو اپنے ماحول اور گردوپیش میں عزیزوں سے تعلقات میں توحید قائم کرنی چاہیے۔ اپنے خیالات و اعتقادات میں اور اعمال میں توحید قائم کریں تب جماعت کو یہ توفیق ملے گی کہ وہ اگلا قدم اٹھا سکیں۔ وہ قدم یہ ہوگا کہ خدمت خلق کی توفیق ملے۔ خالق سے محبت ہو تو مخلوق سے محبت ہوتی ہے۔ اس سے اگلا قدم دعوت الی اللہ کا ہے۔ کہ اگر خدا ایک ہے تو بندوں کو بھی زمین پر ایک ہونا چاہیے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اقتباسات بیان کرنے کے ساتھ ان کی نہایت لطیف اور بصیرت افروز تشریح فرمائی اور توحید کے بارے میں حضرت نبی کریم ﷺ کا اسوہ بیان فرمایا حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک خدا کو ماننے کے بعد دورنگی ممکن نہیں۔ اپنی خوبیوں کو چھپانے کے لئے حیا کے پردے ڈالنا دورنگی نہیں ہے۔ یہ انتہائی پاک باطنی کی دلیل ہے۔ جہاں بدانسان خیالی نیکیوں سے پردے اٹھا اٹھا کر دکھاتا ہے وہاں نیک آدمی اپنی نیکیوں پر پردے ڈالتا چلا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا توحید پر کاربند ہونے کے نتیجے میں خدا کے لئے جان پیش کرنے کو ہمہ وقت حاضر ہوا جاتا ہے اور خلقت سے کوئی امید نہیں رکھی جاتی اور توکّل صرف اور صرف خدا پر کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں خلقت کا ہر قسم کا خوف بھی دل سے کلیتہً اٹھ جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ انسان کی توحید کا ظاہری نشان یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ماحول کو بھی موحد بنا دے۔ حقیقی توحید کا نور اردگرد پھیلتا ہے۔ چونکہ مؤحد ریاکار نہیں ہوتا اس لئے توحید کے جلوے اس کے اردگرد پھیلنے لگتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ بعض دیگر مذاہب بھی توحید کا نام لیتے ہیں لیکن دین حق نے توحید کو جس شان سے پیش کیا ہے اور کسی مذہب نے اس شان سے پیش نہیں کیا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا توحید کو دل پر قائم کرنا غیر معمولی بہادری اور جرأت کا تقاضا کرتا ہے اپنے نفس پر توحید جاری کرنے کے لئے بے حد طاقت کی ضرورت ہے جو ہر انسان کو میسر نہیں آسکتی۔ کیونکہ نفس کو زیر کرنا ہی سب سے مشکل کام ہے پاک دامنی کیلئے جدوجہد توحید کی جدوجہد کا ہی دوسرا نام ہے حضور نے فرمایا کہ توحید کو دنیا پر لانے کا مطلب یہ ہے کہ مخلوق خدا سے انتہا درجہ کی محبت کی جائے محبوب کو جو چیز پیاری ہو وہی خود کو بھی پیاری لگتی ہے۔ اور خدا کی مخلوق سے محبت عشق الٰہی کے نتیجے میں ہوتی ہے اور اس محبت کے نتیجے میں انسان مزید قربانیوں کی توفیق پاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مخلوق سے محبت کا دعویٰ اور قومیں بھی کرتی ہیں لیکن جہاں ظلم و ستم اور زیادتیاں ہوتی ہیں مخلوق کی یہ محبت ختم ہو جاتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے یہ سال عالمی خدمت خلق کے سال کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب ہم خدا تعالیٰ کی محبت سے مجبور ہو کر مخلوق سے محبت کریں۔ خدا کی خاطر کا لفظ کافی نہیں ہے۔ خدا کی محبت کا طبعی تقاضا ہے کہ اس کی مخلوق سے یعنی بنی نوع انسان سے سچی محبت کی جائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفقاء خاندان حضرت بانی سلسلہ کے بچوں سے اتنی شدید محبت کرتے تھے کہ زبردستی کھینچ کر ان کے ہاتھ چوم لیا کرتے تھے۔ بچپن میں میرے ساتھ یہ واقعات ہوئے مجھے اس پر شدید شرمندگی ہوتی تھی بعد میں سمجھ آئی کہ یہ محبت کا کرشمہ ہے۔ ایسے واقعات بھی ہوئے کہ مجھ سے ایک انگریز احمدی نے پوچھا کہ تم نے حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء سے کبھی مصافحہ کیا ہے۔ میں نے اثبات میں جواب دیا تو اس نے میرا ہاتھ دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور چوم لیا کہ میں اس ہاتھ کو چوم لوں جس نے حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء سے ہاتھ ملایا ہے۔ اس محبت کے نتیجے میں عظیم خدمات کی توفیق ملا کرتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے احباب جماعت جرمنی کو مخاطب کرتے ہوئے خصوصیت سے فرمایا کہ جو نسل پرست آپ کو پتھر مارتے ہیں اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں ان سے محبت کریں۔ اللہ کی محبت کی خاطر اس کی مخلوق سے محبت کریں۔ انسان جو بھی ظلم و زیادتی کرتے ہیں اس سے قطع نظر ان سے محبت کریں اور ان کے لئے دعا کریں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں ہمیشہ اس پر عمل کرتا ہوں اور ان لوگوں کے لئے بھی دعا کرتا ہوں جنہوں نے ہم پر ظلم کئے ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے پاکستان میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے احتجاج کے خطوط ملتے ہیں کہ ان کے لئے بددعا کریں اس کے باوجود میں کبھی ان کے لئے بددعا نہیں کرتا۔ خدمت خلق کا جو مضمون میں بیان کر رہا ہوں اسے آپ توحید ہی سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس کو اپنی رگ و پے میں سرایت کر لیں اپنی فطرت ثانیہ بنا لیں۔ کہ آپ کے لئے اور کوئی چارہ نہ رہے کہ آپ ان انسانوں کے لئے بھی خیر خواہی کریں جو آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اس جذبے کے ساتھ بنی نوع انسان کو مئوحد بنانے کی تیاری کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کی محبت میں خالص ہو کر مخلوق سے ایسی محبت کریں کہ اپنا وجود کلیتہً مٹا ڈالیں۔ اسی کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے معجزات اور تائیدات حاصل ہوتی ہیں۔ جتنا بڑا مئوحد ہوگا اللہ کے نشانات اور تائیدات اتنے ہی اس کو حاصل ہوں گے اور اس کا فیض اس کے مرنے کے بعد بھی جاری رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کے اقتباسات کی روشنی میں اعلیٰ توحید کو اختیار

بقیہ : ص ۷

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی- اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی ہو۔

علمی مسائل

بدی سے بچنے کا ایک اور طریق بتایا اور وہ یہ کہ صاحب ایمان مرد اور صاحب ایمان عورتیں اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں کیونکہ اس سے بدی کا امکان بہت کم ہو جائے گا۔ اور برائی پھیلنے کا راستہ مسدود ہو جائے گا۔ گویا باوجود پردے کے حکم کے جو (۔) بیان کیا گیا ہے پھر بھی مواقع ایسے نکل سکتے ہیں جبکہ مرد اور عورت اکٹھے ہوں۔ ایسی صورت میں یہ حکم دیا کہ مرد عورت دونوں اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں تاکہ شیطان ان پر حملہ آور نہ ہو اور ان کے دلوں کی پاکیزگی قائم رہے۔

یہ ایک عجیب بات ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں غیر عورتوں پر نگاہ ڈالنے سے روکا ہے۔ اور دین حق نے بھی اس کی ممانعت کی ہے۔ مگر حضرت مسیحؑ نے تو صرف یہ کہا ہے کہ جس کسی نے بری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اس کے ساتھ زنا کرے گا۔ (متی باب ۵ آیت ۲۸) لیکن دین حق یہ کہتا ہے کہ تو کسی غیر عورت کے چہرے پر نگاہ نہ ڈال نہ اچھی نظر سے اور نہ بری نظر سے کیونکہ اگر تو نے دیکھا تو ہو سکتا ہے کہ شیطان تجھے ورغلائے اور تیرے دل میں بدی کا بیج بو دے۔

پھر دین حق اگر ایک طرف مردوں کو غض بصر کی ہدایت دیتا ہے تو ساتھ ہی عورتوں کو بھی اس کی تاکید کرتا ہے۔ مگر عیسائیت صرف مردوں کو اس تعلیم کا پابند قرار دیتی ہے اور وہ بھی اس شکل میں کہ وہ غیر محرم عورت کو تو کھلے بندوں دیکھنے کی اجازت دیتی ہے مگر اتنی احتیاط رکھنے کی رعایت دیتی ہے کہ بری نگاہ سے نہ دیکھو۔ مگر یہ تو ویسی ہی بات ہے جیسے کسی شاعر نے کہا ہے کہ

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ ای
بازمی گوئی کہ دامن ترمکن ہشیار باش

دریا کے وسط میں قید کر دینا اور پھر یہ کہنا کہ دیکھنا تمہارے کپڑے گیلے نہ ہوں عقل کے بالکل خلاف ہے۔ اسی طرح یہ کہنا کہ عورتوں کو تو دیکھو مگر بری نیت سے نہ دیکھو۔ ایسی بات ہے جو کسی صورت میں بھی قابل عمل نہیں کہلا سکتی۔ کیونکہ بدی کی جڑ مرد اور عورت کا آزادانہ اختلاط ہی ہے اگر اس جڑ کو قائم رکھا جائے تو بدی کے رکنے کا کوئی احتمال ہی نہیں ہو سکتا۔ پس عیسائیت ایک ایسی تعلیم پیش کرتی ہے جو ناقابل عمل ہے۔ مگر دین حق کہتا ہے کہ مردوں کو چاہئے کہ وہ غیر محرم عورتوں کو نہ دیکھیں۔ اور عورتوں کو چاہئے کہ وہ غیر محرم مردوں کو نہ دیکھیں اور اس طرح اپنے ایمان اور تقویٰ کی حفاظت کریں۔

مگر بعض لوگوں نے جو حقیقت پر غور کرنے کے عادی نہیں غلطی سے اس حکم سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ غیر محرم عورت کے کسی حصے پر بھی نظر ڈالنا (دینی احکام) کی رو سے جائز نہیں حالانکہ یہ درست نہیں اگر (احکام دینیہ) کا یہی منشا ہو تاکہ عورت کے جسم کے کسی حصے پر نظر نہ ڈالی جائے تو عورتوں کو چار دیواری سے باہر قدم رکھنے کی اجازت ہی نہ ہوتی۔ اور مکان بھی بند دریچوں کے بنائے جاتے۔ جس قسم کے ظالم بادشاہ پرانے زمانے میں قید خانے بنایا کرتے تھے۔ حالانکہ عورت بھی اسی قسم کی انسان ہے جس قسم کا مرد ہے اور اس کی طبعی ضروریات بھی مرد ہی کی طرح ہیں اور خدا تعالیٰ کا طبعی قانون بھی دونوں پر یکساں اثر کر رہا ہے اور وہ قانون صحت کی درستی اور جسم کی مضبوطی کے لئے اس امر کا مقتضی ہے کہ انسان کھلی ہوا میں پھرے اور محدود دائرے میں بند ہونے کا خیال اس کے اعصاب میں کمزوری پیدا نہ کرے اور جبکہ (احکام دینیہ) عورت کو باہر پھرنے کی اجازت دیتی ہے تو لازماً جب وہ باہر نکلے گی اس کی نظر مردوں کے جسم کے بہت سے حصوں پر اسی طرح پڑے گی جس طرح عورت کے بعض حصوں پر مرد کی پڑتی ہے۔ خواہ وہ کپڑوں کے نیچے چھپے ہوئے ہوں۔ اور یہ چیز ممنوع نہیں۔ اصل چیز جو پردے کی جان ہے اور جس کا اس میں حکم دیا گیا ہے وہ دونوں کی نظر کو ملنے سے بچانا ہے۔ اور جسم کا وہ حصہ جس پر نگاہ ڈالتے ہوئے آنکھیں ملنے سے رہ ہی نہیں سکتیں یا اس امر کی احتیاط نہایت مشکل ہو جاتی ہے وہ چہرہ ہی ہے۔ بقیہ جسم کو جبکہ وہ مناسب کپڑوں سے ڈھکا ہوا ہو نہ چھپانے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ اسے چھپایا جا سکتا ہے۔ جب تک عورتیں بازاروں اور گلیوں میں پھرنا نہ چھوڑ دیں۔ یا قناتیں تان کر وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تک سفر نہ کریں۔ اور یہ ناممکن ہے۔ امراء کی عورتیں تو پھر بھی اپنے مکانوں کی وسیع چار دیواری میں پھر سکتی ہیں مگر غرباء اور اوسط درجہ کی عورتیں کس طرح گذارا کریں مگر امراء کی عورتوں کو بھی میل ملاقات کے لئے ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف جانا پڑتا ہے اور ان کی نظر بھی لازماً گلیوں اور سڑکوں پر پھرنے والے اور برآمدوں اور سٹیشنوں اور گاڑیوں پر بیٹھنے والے لوگوں کے بعض حصہ جسم پر پڑیں گی اور مردوں کی نظر ان کے جسم کے بعض حصوں پر پڑے گی۔ سوائے اس صورت کے کہ گھر سے نکلتے ہی عورتوں اور مردوں کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ دی جائیں۔ تاکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ ہی نہ سکیں۔ مگر کوئی عقلمند اس کو جائز قرار نہیں دے سکتا۔ پس غض بصر کے حکم کا یہ منشاء نہیں۔ کہ عورت کے لئے مرد کے جسم کے کسی حصہ پر بھی نظر ڈالنا منع ہے یا مرد عورت کے جسم کے کسی حصہ پر بھی نظر نہیں ڈال سکتا۔ بلکہ صرف دونوں کی نگاہوں کو آپس میں ملنے سے بچایا ہے ورنہ جو عورت بھی باہر نکلے گی۔ اس کے پاؤں اور اس کی چال اور اس کا قد اور اس کے ہاتھوں کی حرکت اور ایسی ہی اور کئی چیزیں مردوں کو نظر آئیں گی۔ اسی طرح مرد کے جسم کے کئی حصے عورتوں کو نظر آئیں گے اور یہ چیز ایسی ہے جس پر (احکام دینیہ) نے کوئی پابندی عائد نہیں کی۔ لیکن عورت کا بلا حجاب مرد کے سامنے آنا اور اس کے ساتھ بے تکلف ہونا جو کہ انسان کے حیوانی تقاضوں کو جوش دلاتا اور اسے جذبات کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے اس لئے (احکام دینیہ) نے اس پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اور عورت کو پردہ کا حکم دے دیا ہے۔

اس جگہ یاد رکھنا چاہئے۔ کلام الٰہی کا یہ طریق نہیں ہے کہ وہ عورتوں کو الگ مخاطب کر کے ان کو وہی حکم دے جو مردوں کو دیا گیا ہو۔ بلکہ جو حکم مردوں کے لئے ہو اس میں عورتیں بھی شامل ہوتی ہیں مگر یہاں پہلے صاحب ایمان مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اسی طرح اپنے فروج کی حفاظت کریں اور پھر (۔) کہہ کر صاحب ایمان عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنے فروج کی حفاظت کریں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس معاملہ میں پیشہ کے طور پر عورتوں میں ہی یہ برائی پائی جاتی ہے اس لئے ضروری تھا کہ عورتوں کو الگ بھی مخاطب کیا جاتا اور ان کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا جاتا۔ لیکن اس کے علاوہ علم النفس کے ماتحت مرد و عورت کے باہمی تعلقات کی ابتدا ہمیشہ دونوں کی نظریں ملنے سے ہوتی ہے۔ اور یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی پر نظر پڑتی ہے تو خواہ دوسرے کی نظر نیچی ہی ہو تب بھی اس پر اثر پڑ جاتا ہے اس لئے یہ حکم تبھی مفید ہو سکتا تھا جبکہ دونوں کو دیا جاتا اور دونوں کو اس امر کا پابند کر دیا جاتا کہ وہ ایک دوسرے کی طرف نہ دیکھیں نہ مرد عورتوں کی طرف دیکھیں اور نہ عورتیں مردوں کی طرف دیکھیں۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

افکار عالیہ

یہ وہ نکتہ ہے جو حضرت اقدس محمد مصطفےٰ ﷺ نے آج سے ۱۴۰۰ برس پہلے ہمیں سمجھا دیا تھا کہ نظام صالح ہو معاشرہ صالح ہو تو وہاں بدیاں اجنبیت محسوس ہوتی ہیں جس طرح بد نظام میں نیک لوگ اجنبیت محسوس کرتے ہیں چنانچہ یورپ اور امریکہ سے بہت سے احمدی مجھے خط لکھتے ہیں کہ ہم یہاں آتو گئے ہیں لیکن دل بالکل نہیں لگ رہا۔ ایسی گندی بے حیا قوم ہے ایسی بدیاں ہیں کہ ہمیں تو ہر وقت یہ وہم رہتا ہے کہ ہمارے بچے کہیں ٹیلی ویژن کھول کر نہ دیکھ لیں۔ ان پر کیا اثر پڑے گا۔ باہر گلیوں میں جاتے ہیں تو وہاں بے حیائی ہے۔ اس لئے ہمیں تو اجازت دیں کہ ہم واپس چلے جائیں۔ چنانچہ میں ان کو عموماً یہ کہتا ہوں کہ تم صرف اپنی اصلاح کی خاطر پیدا نہیں کئے گئے بلکہ تم دنیا کی اصلاح کی خاطر پیدا کئے گئے ہو جو بات تم کہہ رہے ہو قابل فہم ضرور ہے لیکن تم نے تو لوگوں کی تقدیر بدلنی ہے۔ لوگوں کو شفا بخشنی ہے اس لئے اول تو یہ ہمت پیدا کرو اور اپنا معیار بلند کرو اور اپنے عزائم بلند کرو اور پختہ کرو کہ ہم نے ہر صورت سے برائی کا مقابلہ کر کے نہ صرف یہ کہ اس کو اپنے اندر نہیں داخل ہونے دینا بلکہ اس کو غیروں سے بھی نکالنا ہے۔ اگر تم یہ کر سکتے ہو اور دعا کی مدد کے ساتھ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہو تو ضرور ایسا کرو اور بھاگو نہیں کیونکہ ہم نے تو میدان سر کرنے ہیں لیکن اگر تمہیں خطرہ ہے کہ اس جہاد میں تم مار کھا جاؤ گے تم میں طاقت نہیں ہے تو اپنی اولاد کو ضائع کر دو گے۔ بجائے اس کے کہ دوسروں کو بچاؤ تو تمہیں میرا مشورہ یہ ہے کہ ضرور واپس چلے جاؤ۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اور بعض پہلوؤں سے دنیاوی لحاظ سے اچھے معاشرے میں رہنے کے لئے اولاد کا سودا کرنا کوئی حکمت کی بات نہیں۔ بہت ہی نقصان کا سودا ہے۔

پس اس پہلو سے ربوہ کا عمومی معیار بلند کر دیا جائے۔ یا دوسری احمدی بستیوں کا معیار بلند کیا جائے۔ کہ وہاں مریض لوگ بے چینی محسوس کریں۔ بدیوں کے شکار سمجھیں کہ یہاں کوئی مزہ نہیں آرہا۔ یہ جگہ ہمیں قبول نہیں کرتی۔ ان لوگوں کو معاشرہ رد کر دے معاشرہ ان لوگوں سے تعلق کاٹ لے۔ بغیر اس کے کہ مقاطعہ کا اعلان ہو معاشرے کا عملی وجود مقاطعہ کر رہا ہو۔ اور یہ ظاہر کر رہا ہو کہ ہم الگ ہیں۔ تم الگ ہو۔ تمہاری ہمارے اندر کوئی گنجائش نہیں ہے جب یہ احساس دلوں میں پیدا ہو تو پھر

باقی ص ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی- اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے-

لجنہ کالم

آخری اور اصل قدم یہ ہونا چاہئے کہ تمام عورتوں کو باترجمہ کلام الٰہی آجائے اور چند سالوں کے بعد ہماری جماعت میں سے کوئی عورت ایسی نہ نکلے جو کلام الٰہی کا ترجمہ نہ جانتی ہو- اس وقت شاید ہزار میں سے ایک عورت بھی نہیں ہوگی جس کو کلام الٰہی کا ترجمہ آتا ہو میری حیثیت استاد کی ہے اس لئے کوئی حرج نہیں اگر میں تم سے یہ پوچھوں کہ عورتیں کلام الٰہی کا ترجمہ جانتی ہیں وہ کھڑی ہو جائیں- اور جن کو ترجمہ نہیں آتا وہ بیٹھی رہیں- میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم میں کتنی عورتیں ایسی ہیں جو کلام الٰہی کا ترجمہ جانتی ہیں- اس لئے جو ترجمہ جانتی ہیں وہ کھڑی ہو جائیں-(حضور کے ارشاد پر بہت سی عورتیں کھڑی ہو گئیں جن کو دیکھ کر حضور نے فرمایا)

بہت خوش کن بات ہے کہ میرے اندازہ سے بہت زیادہ عورتیں کھڑی ہیں- (سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے) اب بیٹھ جاؤ- میرے لئے یہ خوشی عید کی خوشی سے بھی زیادہ ہے- میرا اندازہ تھا کہ جتنی عورتیں کھڑی ہوئی ہیں اس کے دسویں حصے سے بھی کم عورتیں ہونگی جو کلام الٰہی کا ترجمہ جانتی ہوں- مگر خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرے اندازے سے بہت زیادہ عورتیں کھڑی ہوئی ہیں مگر میرے لئے تسلی کا موجب تو یہ بات ہوگی کہ جب تم میں سے ہر ایک عورت کلام الٰہی کا ترجمہ جانتی ہوگی- اور مجھے خوشی اسوقت ہوگی جب تم میں سے ہر ایک عورت صرف ترجمہ نہ جانتی ہو بلکہ کلام الٰہی کو سمجھتی بھی ہو اور مجھے حقیقی خوشی اسوقت ہوگی جب تم میں سے ہر ایک عورت دوسرے کو کلام الٰہی سمجھا سکتی ہو- اور پھر اس سے بھی زیادہ خوشی کا دن تو وہ ہوگا جس دن خدا تعالیٰ تمہارے متعلق یہ گواہی دے گا تم نے کلام الٰہی کو سمجھ لیا ہے- اور اس پر عمل بھی کیا ہے- میں سمجھتا ہوں اس تقریر سے میری جو غرض تھی وہ پوری ہو چکی ہے- پرسوں سے نزلہ میرے گلے میں گر رہا ہے- جسکی وجہ سے آواز بیٹھی جا رہی ہے- ابھی میں نے جاکر مردوں میں لمبی تقریر کرنی ہے جو یہاں بھی آپ سن لیں گی- اس لئے اب میں اسی پر بس کرتا ہوں جو باتیں میں نے بیان کی ہیں- انہیں دہراتا ہوں کہ

(۱) آپ میں سے ہر خاتون یہاں سے اس ارادہ کے ساتھ اپنے وطن واپس جائے کہ جاتے ہی اپنے ہاں لجنہ قائم کرے گی-

(۲) اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایک ماہ کے اندر اندر منظم ہو جائے- اور ایسی کوشش اور محنت کے ساتھ کام کرے کہ اس سال کم از کم تمام عورتوں کی تنظیم ہو جائے اور تمام ممالک میں بالخصوص ہندوستان میں ہر گاؤں ہر قصبہ اور ہر شہر میں لجنہ اماء اللہ قائم ہو جائے- اس کے بعد میں یہ اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ گذشتہ دنوں میں نے جو کلام الٰہی کے سات زبانوں میں تراجم کی تحریک کی تھی- اس میں سے ایک زبان میں کلام الٰہی کا ترجمہ اور اس کی اشاعت کا خرچ اور کسی ایک دینی کتاب کا ایک زبان میں ترجمہ اور اس کی اشاعت کا خرچ یعنی اٹھائیس ہزار روپیہ میں نے عورتوں کے ذمہ لگایا تھا- اور میں نے کہا تھا کہ جرمن زبان میں کلام الٰہی کا ترجمہ کرانے اور جرمن زبان میں اس کے چھپوانے کا خرچ اور جرمن زبان میں کسی ایک دینی کتاب کا ترجمہ کرانے اور جرمن زبان میں اس کے چھپوانے کا خرچ جس کے لئے اٹھائیس ہزار روپیہ کا اندازہ ہے یہ رقم جماعت کی عورتوں نے اپنی قدیم روایتوں کو قائم رکھا ہے اور اس وقت تک چونتیس ہزار روپے کے وعدے ہو چکے ہیں گو خدا تعالیٰ کے فضل سے رقم پوری ہو چکی ہے بلکہ جتنا مطالبہ کیا گیا تھا اس سے زائد وعدے ہو چکے ہیں لیکن ابھی جماعت کی عورتوں کا ایسا حصہ باقی ہے جنہوں نے اس میں حصہ نہیں لیا- اور میں چاہتا ہوں کہ ہر ایک عورت اس میں شامل ہو- چاہے وہ ایک ادھنی یا ایک پائی ہی دے- مگر اس نیکی میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے-

اس لئے میں چاہتا ہوں کہ جن عورتوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ بھی ضرور حصہ لیں اگر کوئی عورت ادھنی دے سکتی ہے تو وہ ادھنی دے کر ہی اس نیکی میں شامل ہو جائے کیونکہ رقم کا سوال نہیں- بلکہ سوال ہے کہ جس وقت جرمن زبان میں یہ ترجمہ شائع ہوگا تو ہر آدمی جو اس ترجمہ سے فائدہ اٹھائے گا وہ ان عورتوں کو دعا دے گا- کہ ان پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں-

جن کے ذریعے یہ نعمت ہم تک پہنچی اور جو شخص بھی اس ترجمہ کے ذریعے (احمدی) ہوگا اس کے ایمان لانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں گی جنہوں نے اس ترجمہ میں حصہ لیا ہوگا-

پس میں چاہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی عورت بھی اس ثواب سے محروم نہ رہے- اور تم میں سے کوئی عورت بھی ایسی نہ رہے جو ان رحمتوں سے حصہ لینے والی نہ ہو- اگر وہ ایک کوڑی دینے کی بھی حیثیت رکھتی ہے تو کوڑی دے کر بھی شامل ہو جائے اگر کسی کی حیثیت کوڑی دینے کی ہے تو خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کی کوڑی ہی کروڑ روپیہ کے برابر ہے کیونکہ خدا تعالیٰ اس رقم کو نہیں دیکھتا کہ وہ کتنی ہے بلکہ خدا تعالیٰ اس اخلاص اور اس نیت کو دیکھتا ہے جس اخلاص اور جس نیت کے ساتھ وہ دی گئی ہے-

(فرمودہ ۲۷/۲/دسمبر ۱۹۴۴ء)

خالد عزیز

خدمت خلق

آج معاشرے میں ہر طرف نفرتوں اور نفسانفسی کی آندھیاں چل رہی ہیں- انسانیت دکھ میں مبتلا ہے اور اپنے دکھ کا مداوا چاہتی ہے خود غرضی کا یہ عالم ہے کہ لوگ صرف اور صرف اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں دوسروں کے دکھ درد کا احساس نہیں کوئی حادثہ ہو جائے کوئی بیمار ہو یا کوئی تکلیف میں مبتلا ہو تو لوگ آنکھ بند کر کے گزر جاتے ہیں لیکن ہمدردی کا ہاتھ کوئی نہیں بڑھاتا-

آج جماعت احمدیہ کے خدام کو اخلاق اور خدمت خلق کا بلند معیار اپنانا ہوگا آپ جس معاشرے میں رہتے ہیں وہاں یتیم بے گھر بیمار کمزور ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں آج انہیں آپ کی ضرورت ہے اگر آپ نے وہ مقام حاصل کرنا ہے جو پہلوں کو ملا تو اسی طرح بلا امتیاز سب کی خدمت کرنی ہوگی-

اس سلسلہ میں حضرت بانی سلسلہ اپنی ایک کتاب میں بیان فرماتے ہیں کہ میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں میرا دشمن کوئی نہیں ہے- میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر (اربعین اصفحہ ۲) آپ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے دس شرائط بیعت میں بیان فرماتے ہیں کہ بیعت کنندہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں میں سے کسی نوع کو ناجائز تکلیف دے گا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے اور نہ کسی اور طرح اور تمام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چلتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا-

اس عالم نفسانفسی میں صرف وہی انسان کہلانے کا حق رکھتا ہے جو دل و جاں سے خدمت انسانیت اور احترام انسانیت پر کمربستہ ہو جاتا ہے اور احترام انسانیت کے تقاضوں کو اپنے قول و فعل اور عمل سے پورا کرتا ہے اور ہر لحظہ اور ہر لمحہ اسی کوشش میں لگا رہتا ہے کہ کسی طرح قعر مذلت میں گری ہوئی مخلوق کو اپنے عمل سے اوج ثریا پر پہنچائے- اور اس کا ایک طریق یہ ہے کہ انسان دوسرے انسان کی خدمت پر کمربستہ ہو جائے- آپ دیکھیں کہ آپ کے اردگرد لوگ کس طرح دکھوں میں مبتلا ہیں- اور آپ کس طرح ان کو ان دکھوں سے نجات دلا سکتے ہیں اگر بیمار ہے تو اس کی عیادت کرکے- اگر کوئی طالب علم ہے تو اس کی تعلیم میں مدد کرکے- یا اس کی کسی بھی ضرورت کو پورا کرکے- اگر کوئی مفلس ہے تو اس کی مالی اعانت کرکے- محلے داروں اور ہمسائیوں کے چھوٹے موٹے کام کرکے نیز بھوکے کو کھانا کھلا کر- غرض وہ سب کام خدمت خلق میں شامل ہیں جس سے کسی نہ کسی طرح عوام الناس کوئی فائدہ پہنچتا ہو-

یا ان کی کوئی تکلیف رفع ہوتی ہو یہ سب کچھ اگر آپ دیکھیں گے آپ کی خدمت آپ کو مخدوم بنا دے گی کیونکہ ہمارے آقا سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا بھی یہی نمونہ اور یہی تعلیم ہے-

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے-

ایک ادبی نشست

مجلس انصار سلطان القلم شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان نے ۱۳- ستمبر ۱۹۹۳ء کو لائبریری ایوان محمود ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب (ابن حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) کے ساتھ ایک نشست کا اہتمام کیا- مجلس کے سیکرٹری مکرم آصف محمود باسط صاحب نے اس مجلس اور مہمان کا تعارف کروایا-

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ شعر کا حسن اس کی بلاغت میں ہوتا ہے اور بلاغت مطالعے سے آتی ہے- اپنے مطالعے کو بہت وسیع کریں اور سب سے زیادہ مطالعہ حضرت بانی سلسلہ اور آئمہ جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا کریں-

معزز مہمان نے اپنی ایک نعت اور غزل بھی سنائی-

کیڈٹ کالج حسن ابدال میں

داخلہ

○ آٹھویں جماعت / او لیول میں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ نومبر ۱۹۹۳ء تک بنام پرنسپل (ایڈمشن آفس) پہنچ جائیں- عمر یکم اپریل ۱۹۹۴ء کو ۱۲ تا ۱۴ سال- ساتویں جماعت پاس ہو- ۲۵۰ سے ۵۵۰ تک کے وظائف مستحق طلباء کو ملیں گے- ۵ طلباء کے سارے

باقی ص ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلیٰ تعلیم

پروفیسر امانت علی یونیورسٹی آف کراچی، ڈان کے ۶ ستمبر ۱۹۹۳ء کے شمارہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے درجہ بندی کے سلسلے میں کہتے ہیں:-

میٹرک کے امتحانات کے نتائج جو پہلے اس طرح بتائے جاتے تھے کہ فسٹ کلاس، سیکنڈ کلاس، تھرڈ کلاس، اور پاس کلاس کون کون طالب علم ہیں۔ لیکن اب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے میٹرک کے امتحانات کے نتائج کا اعلان چھ درجوں میں کیا جاتا ہے درجہ A ون، A، B، C، D اور E درجہ تک۔

میٹرک کے امتحان کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ ایسے طلباء کو جو کالج میں داخلہ لے سکتے ہیں ان طلباء سے الگ کرے جنہیں داخلہ نہیں لینا چاہیے۔

کامیاب طالب علموں کی الگ الگ کلاسیفکیشن جو پہلے کی جاتی تھی وہ بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی تھی۔ جو طالب علم فرسٹ ڈویژن اور سیکنڈ ڈویژن، فرسٹ کلاس اور سیکنڈ کلاس میں پاس ہوتے تھے وہ اس قابل سمجھے جاتے تھے کہ انہیں کالج میں داخلہ ملے۔ جو تھرڈ کلاس یا پاس کلاس میں پاس ہوتے تھے وہ کسی چھوٹی کلرکی کی نوکری پر اپنی قسمت آزماتے تھے۔ یا کسی پیشہ ورانہ تربیت کے سکول میں داخلہ لیتے تھے۔ درجہ بندی والا فارمولا الجھاؤ پیدا کرتا ہے اور سمجھنا مشکل ہے طالب علموں کے لئے اور ان کے والدین کے لئے ایک طرف اور ان حکام کے لئے دوسری طرف جو کالج میں داخلہ دینے کے ذمہ دار ہیں۔

درجہ بندی فارمولا کی بنیاد خام نمبر (اصل نمبر) ہیں اس لئے یہ معیاری نہیں ہے۔ اس درجہ بندی فارمولا پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ اور اس لئے امریکن سسٹم کے ساتھ اس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ امریکن گریڈنگ سسٹم اعداد و شمار پر مبنی ہوتا ہے اور بتاتا ہے کہ عمومی حالات میں یا یوں کہئے نارمل پرابیلٹی ڈسٹری بیوشن (Normal probability distribution) پر بنیاد رکھتا ہے۔ ثانوی تعلیم کی توسیع کے ساتھ استاد اس بات سے الجھاؤ محسوس کرتے ہیں کہ ان دو طریقوں میں سے کس کا انتخاب کیا جائے۔ ایک یہ کہ آزادانہ طور پر ہر شخص کو کالج کی تعلیم کے حصول کا موقعہ ملنا چاہیے اور دوسرے یہ کہ ان پر سکریننگ کے عمل کے ساتھ کچھ پابندیاں لگائی جائیں۔ یہ سکریننگ کا عمل میٹرک ہی کے امتحان کے اندر شامل ہے۔ اور ایسا مطالعہ کرنے والے مضامین کے ذریعہ ہوتا ہے۔

اعلیٰ تعلیم کا معیار قائم رکھنا تو کالجوں اور یونیورسٹیوں کی ڈیوٹی ہے لیکن سکریننگ کا عمل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کرتا ہے۔ گذشتہ سالوں میں بورڈ اس دباؤ کے ماتحت تھا کہ انگریزی ریاضی اور دوسرے مضامین کو کسی قدر نرم کردے تا کہ وہ نرم ذریعہ تعلیم کے انتخاب کی اجازت دے دے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ یہ چھان بین سکریننگ کا سسٹم پبلک امتحانات میں شامل ہے اس نے اپنے اعتماد اور درست ہونے پر یقین کھو دیا ہے۔ یہ بالکل ضروری ہوگیا ہے کہ کالج اور یونیورسٹیاں خود تعلیمی معیار پرکھنے کے لئے امتحان لیں۔ اور یہ بالکل اسی طرح ہے جس طرح امریکہ میں ہوتا ہے۔ ہمارے موجودہ میٹریکولیشن کے امتحانات کے نتائج درجوں میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اور اس سے یہ نہیں پتہ چلتا کہ کون سا طالب علم کالج میں داخل ہونے کے قابل ہے اور کون سا نہیں۔ حالیہ سالوں میں سرٹیفکیٹ اور مارک شیٹس جو بورڈ جاری کرتا ہے اور اس طرح یونیورسٹیاں بھی ان پر سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ کیونکہ سب لوگوں کو علم ہے کہ امتحانات میں کس طرح غلط طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ آج کل یہ دستاویزات جو داخلہ کے لئے پیش کی جاتی ہیں تا کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کی جاسکے ہمیشہ شک کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں اور اسی لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ بلاواسطہ طور پر حکام امتحان لے کر اہلیت معلوم کریں۔

بورڈ کی درجہ بندی کا سسٹم جو گریڈ سے ظاہر کیا جاتا ہے خالصتاً اپنی مرضی پر منحصر ہے اور اس لئے اسے ختم کردینا چاہیے۔ کیونکہ سی۔ڈی اور ای گریڈ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا۔ ان کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ یہ نچلے درجے کے ہیں۔ اس بات کی بھی قطعاً ضرورت نہیں ہے کہ اہلیت کے لئے کوئی خاص طریق استعمال کرکے گریڈوں کو چھ درجوں میں تقسیم کردیا جائے۔ کیونکہ یہ کسی سائنسی طریق سے ماپنے اور اقدار معلوم کرنے والی بات نہیں ہے۔

بقیہ : ص ۴

اخراجات کالج برداشت کرتا ہے۔ داخلہ فارم کالج پراسپکٹس مبلغ =/۱۰۰ روپے دستی اور =/۱۱۰ روپے کی ادائیگی پر بذریعہ ڈاک کالج ھذا سے مل سکتا ہے۔ مختلف مراکز پر تحریری امتحان اور انٹرویو کے بعد داخلہ ہوگا۔ تفاصیل پرنسپل کیڈٹ کالج حسن ابدال سے معلوم کریں۔

بین الممکلتی حالات واقعات شخصیات - نون سین

سیکرٹری جنرل تنظیم اسلامی کانفرنس

حامد الغابد سیکرٹری جنرل تنظیم اسلامی کانفرنس (او۔ آئی۔ سی) نے گزشتہ روز اسلام آباد ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد اخبار نویسوں کو بتایا کہ وہ کشمیر کے تنازعہ کے سلسلے میں بھارت سے گفت و شنید کررہے ہیں اور وہ آئندہ اپنی کوششوں کو مزید تیز تر کردیں گے تاکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مسئلہ کو حل کیا جاسکے۔ مسٹر الغابد ایک سہ روزہ سیمینار میں شرکت کے لئے پاکستان آئے تھے۔ جو او۔ آئی۔ سی کی سٹینڈنگ کمیٹی نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے سلسلے میں اسلام آباد میں منعقد کیا تھا۔ یہ سیمینار اتوار کے روز شروع ہوا تھا۔ اس کا اہتمام وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی نے کیا تھا اور اس کے افتتاحی سیشن میں قائم مقام صدر وسیم سجاد نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اسے "کام سٹک" کے مخفف نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ حامد الغابد نے کہا کہ او۔ آئی۔ سی نہایت سنجیدگی کے ساتھ اور خاصی تشویش کے ساتھ کشمیر میں حقوق انسانی کی بڑھتی ہوئی پامالی پر نظر رکھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ او۔ آئی۔ سی۔ کشمیریوں کی جدوجہد میں ان کی حمایت کرتی ہے کیونکہ کشمیری اپنے اس بنیادی اور پیدائشی حق کے حصول کی کوشش کررہے ہیں جو ان سے کوئی طاقت چھین نہیں سکتی۔ انہوں نے ہندوستان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اسے چاہئے کہ وہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پاسداری ملحوظ رکھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں تک او۔ آئی۔ سی میں ضرورت ہے کہ مختلف جگہوں پر جھگڑوں کو نبٹایا جائے۔ یہ تجویز ابھی زیر غور ہے۔ انہیں اس بات کی امید ہے کہ اس کے اچھے نتائج نکلیں گے۔ او۔ آئی۔ سی۔ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ نیویارک میں جو اجلاس ۲۷/ستمبر کو ہورہا ہے وہاں بھی کشمیر کی حالت زیر بحث آئے گی۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اب پاکستان میں قیام کے دوران وہ حالات کو بہتر طریق پر سمجھنے کی کوشش کریں گے اور اس سلسلے میں افغانستان کے متعلق پاکستان کے خیالات سے بھی آگاہی حاصل کریں گے۔ پاکستان جس طرح او۔ آئی۔ سی۔ کی حمایت کرتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں کے لوگوں کو اسلام اور امہ کا کتنا خیال ہے۔ ۲۰/ستمبر کو حامد الغابد بنگلہ دیش کے لئے روانہ ہوگئے۔ وہاں سے وہ نیویارک میں ہونے والے اجلاس میں شرکت کے لئے امریکہ پہنچ گئے۔

پبلشروں کو ہدایت

بتایا گیا ہے کہ الازہر کے اسلامک ریسرچ کمپلکس نے دنیا بھر کے پبلشروں سے کہا ہے کہ نئے مسلمانوں کی تحریر کردہ کتب شائع کرنے سے قبل مستند مسلمان علماء کو دکھالی جایا کریں۔ جو انہیں خوب اچھی طرح دیکھیں۔ ایسی کتابیں سب سے پہلے الازہر کے تحقیقاتی ڈیپارٹمنٹ کو دکھائی جائیں یا آئی ایف۔ٹی۔اے۔ مذہب کی انتظامیہ کو جو اسلامی ممالک میں موجود ہیں کمپلکس نے مزید کہا ہے کہ الازہر ریسرچ کمپلکس کو بعض ایسی کتابیں موصول ہوئی ہیں جو حال ہی میں مسلمان ہونے والے افراد نے لکھی ہیں۔ جن میں ایک کتاب کا عنوان ہے "اسلام ایک متبادل کے طور پر"۔ یہ کتاب رباط میں جرمنی کے سفیر ہوف مین نے لکھی ہے اس شخص نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہے۔ اس کتاب میں کمپلکس کے مطابق بہت سی غلطیاں پائی جاتی ہیں

حقیقت یہ ہے بعض غلطیوں کی نشان دہی تو آسانی سے کی جاسکتی ہے لیکن بعض غلطیاں ایسی بھی ہیں جنہیں اس لئے غلطی کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا کہ لکھنے والے کے خیال سے دوسرے کسی فرد نے اختلاف کیا ہے۔ حالانکہ اختلاف رائے کو برداشت کیا جانا چاہئے۔ جہاں کہیں کسی کتاب میں کوئی غلطی نظر آئے یا کسی کے خیال کے بارے میں اختلاف ہو تو ہمارے خیال میں صحیح طریق یہ ہے کہ اس کا جواب دیا جائے ہوسکتا ہے کہ مصنف اس جواب کے متعلق پھر کچھ کہنا چاہے۔ اور اس طرح جواب الجواب بھی سامنے آجائے۔ دنیا میں ہر مذہب کے ماننے والوں میں آپس میں کئی باتوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسی لئے تو فرقے بنتے ہیں۔ ایک فرقے کا دوسرے سے اختلاف ایک شخص کے لئے غلطی کی نشاندہی ہے اور دوسرے کے لئے اس کے صحیح عقائد پر جائز تنقید۔ بہرحال دیکھنے والی بات ہے کہ دنیا بھر کے پبلشر الازہر کی ریسرچ کمپلکس کی اس ہدایت پر کس طرح اور کس حد تک عمل کرتے ہیں یا کرسکتے ہیں۔

افراد جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کثرت کے ساتھ اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرکے اس روحانی تحریک کی برکتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۱۹۵ میں امتہ الباسط زوجہ محمود احمد طاہر قوم وڑائچ پیشہ ملامت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گی ہے- (۱) زیور طلائی ۱۸- گرام ۵۰۰- ملی گرام مالیتی -/۵۸۰۹ روپے (۲) زیور چاندی کل وزن ۱۰۳ گرام مالیتی -/۱۰۰۰ روپے (۳) حق مہر -/۵۰۰۰ روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/۱۸۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ- امتہ الباسط زوجہ محمود احمد طاہر کوارٹر نمبر ۱۱۷ دارلصدر شرقی ربوہ- گواہ شد نمبر۱- شفیق الرحمان اطہر وصیت نمبر ۲۶۳۳۳ ربوہ- گواہ شد نمبر ۲- محمد لطیف وصیت نمبر ۲۶۱۰۲ ربوہ-

مسل نمبر ۲۹۱۹۶ میں شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری عنائت اللہ صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۸-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- (۱) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی -/۴۵۰۰ روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند محترم -/۳۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ- شریفاں بی بی زوجہ چوہدری عنائت اللہ مکان نمبر 1/5 دارالیمن وسطی ربوہ- گواہ شد نمبر۱- ناصر احمد بھلی پسر وصیت کنندہ ۲۶۷۹۵- گواہ شد نمبر۲- ملک سلطان محمود صدر محلہ دارالیمن وسطی ربوہ-

مسل نمبر ۲۹۱۹۷ میں محمد صدیق بھٹی ولد دوست محمد قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر ۴۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرڑھ چک نمبر ۴۵ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- (۱) ۴۱ کنال زرعی زمین سکنہ مرڑھ چک نمبر ۴۵ مالیتی ۴۰۵۰۰۰ روپے (۲) ۷ مرلہ میں مکان مالیتی تقریباً -/۴۰۰۰۰ روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/۱۵۰۰۰ روپے سالانہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد- محمد صدیق بھٹی ولد دوست محمد مرڑھ چک نمبر ۴۵ ضلع شیخوپورہ- گواہ شد نمبر ۱- عبدالغفور شاد چک نمبر ۴۵ ضلع شیخوپورہ- گواہ شد نمبر۲- محمد منور چک نمبر ۴۵ ضلع شیخوپورہ-

مسل نمبر ۲۹۱۹۸ میں مرزا علی بشیر احمد ولد مرزا طارق نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۱-۱۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یہ آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد- مرزا علی بشیر احمد پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم پی- او بکس نمبر ۱۸- گواہ شد نمبر۱- قمر الحسن عابد وصیت نمبر ۱۹۵۵۹- گواہ شد نمبر۲- مرزا طارق احمد نصیر وصیت نمبر ۱۹۸۴۶-

مسل نمبر ۲۹۱۹۹ میں ہشام قمر ملک ولد ملک سیف الرحمٰن صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن البرٹا کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۰-۱-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- (۱) مکان واقع کینیڈا مالیتی نوے ہزار ڈالر کینیڈین ۹۰۰۰۰-۰۰$ کینیڈین (۲) کاروبار بصورت ریسٹورنٹ ۱/۴ حصہ ملکیت واقع کینیڈا ایکویٹی ۴۰۰۰۰-۰۰$- اس وقت مجھے مبلغ ۴۲۰۰ ڈالرز ماہوار بصورت ملازمت وکاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد- ہشام قمر ملک ولد سیف الرحمٰن کینیڈا گواہ شد نمبر۱ مرزا محی الدین ولد گیانی واحد حسین کینیڈا گواہ شد نمبر ۲ حفیظ اللہ ملک ولد حکیم ملک محمد عبداللہ کینیڈا-

مسل نمبر ۲۹۲۰۰

میں نصر اللہ خان ولد چوہدری حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ تجارت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۳-۲۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰ ڈالر ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- العبد نصر اللہ خان سکاربرو کینیڈا گواہ شد نمبر۱ ملک خالق داد خان کینیڈا گواہ شد نمبر ۲ محمد سعید وصیت نمبر ۱۰۲۷۵ کینیڈا

مسل نمبر ۲۹۲۰۱

میں خالدہ خانم بیوہ چوہدری شاہ محمد جالندھری قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی ساکن ۵/۱ ۳ باب الابواب ربوہ حال جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۳-۲-۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- ۱- حق مہر وصول شدہ ۳۰۰ روپے ۲- سونا ۷ تولہ مالیتی ۲۴۰۰۰ روپے ۳- نقد رقم ۳۰۰۰ جرمن مارک اس وقت مجھے مبلغ ۸۰۰ جرمن مارک ماہوار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی- میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے- الامتہ خالدہ خانم ۵/۱ ۳ باب الابواب ربوہ حال جرمنی گواہ شد نمبر۱ زاہد محمود باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر ۲ مظفر علی جرمنی

مسل نمبر ۲۹۲۰۲

میں

Muharim Awaludin S/o Marwan Hadi B.E

پیشہ طالب علم عمر ۲۴ سال بیعت ۸۹-۱۲-۲۹ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۴-۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ ۷۵۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۳

باقی ص ۷ پر

بقیہ : ص ۳

ایسے لوگ ان شہروں کو چھوڑ کر بھاگنا شروع کر دیتے ہیں-

پھر ایسے دوکاندار جو نیک فطرت ہیں دین دار ہیں- پانچ وقت (عبادت) میں حاضر ہوتے ہیں- کاروبار کے وقت (-) سنتے ہیں تو دوکانوں کو تالے لگاتے ہیں اور (عبادت) کرنے چلے جاتے ہیں- ان کی حوصلہ افزائی کی بھی کوششیں ہونی چاہیئں- معاشرے میں یہ احساس پیدا کرنا چاہیئے کہ یہ زیادہ حقدار ہیں کہ تم ان کی طرف توجہ کرو اگر ایسے لوگ اپنی نا سمجھی یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے دام زیادہ وصول کرتے ہیں تو ان کو سمجھایا جائے- اپنے بھائی کی مدد کرو- خواہ ظالم ہو یا مظلوم ہو- ان معنوں میں اس کی مدد کرو- کہ ظلم سے اس کے ہاتھ روکو- اسے تجارت کے بہتر طریق سکھاؤ- اس کو بتاؤ کہ یہ وجہ ہے کہ تمہاری دوکان لوگوں کے لئے مطمح نظر نہیں بن رہی- اس لئے تم ان باتوں کو چھوڑو- یہ طریق اختیار کرو- کوشش یہ کریں کہ نیک دوکانداروں کی تجارت زیادہ چمکے اور زیادہ لوگ ان کی طرف مائل ہوں- اور پھر بہت سے طریق ہیں-

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کلام الٰہی اور سنت طیبہ کی روشنی میں جو نصائح فرمائی ہیں ان نصائح میں اتنی عظیم الشان قوت ہے اور ایسی تحریریں ہیں جو ہمیشہ کے لئے زندہ رہیں گی- ان کو مختلف قطعات میں خوبصورتی کے ساتھ سجا کر آویزاں کیا جائے اور ان جگہوں پر نمایاں کیا جائے جہاں خطرہ ہے کہ اس قسم کے لوگ بے ہودہ حرکتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں- اسی طرح دوسری برائیوں کو نظر میں رکھنا Cordon off کرنا بعض وبائیں ہیں جن کا علاج یہ ہوا کرتا ہے کہ ان سے بچنے کے لئے ارد گرد ایک فصیل بنادی جاتی ہے تو جو امکانی طور پر جانے والے ہیں ان کو وہاں سے روکنے کی کوشش کرنا باقاعدہ منظم طریق پر اور اس طرح ایک نہ دکھائی دینے والی فصیل قائم کر دینا جو ویسے آنکھ سے نظر نہ آئے نہ کان سے سنائی دے لیکن موجود ضرور ہو اور اس کی دیواریں اونچی ہوتی رہیں- یہ سارے اقدامات اور ایسے اور بہت سے اقدامات ہیں ان کو اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بغیر حکومت بغیر طاقت بغیر جبر کے استعمال کے معاشرے کے اندر بہت سی نئی خوبصورتیاں جنم لینے لگتی ہیں- اور بہت سی بدیاں معاشرے کو چھوڑنا شروع کر دیتی ہیں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ : ص ۲

کرنے کاذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ وہ سیرت ہے جو حضرت بانی سلسلہ آپ میں جاری ہوتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ بات یاد رکھیں کہ حضرت بانی سلسلہ بھی مؤحد تھے۔ حضرت بانی سلسلہ کے مقاصد کا انحصار آپ پر نہیں ہے۔ اگر آپ نے ان امیدوں پر پورا اترتے ہوئے اس پیغام کو آگے بڑھایا تو یہ آپ کے فائدہ کی بات ہوگی۔ اگر آپ پورے نہ اترے تو اللہ اور وجود پیدا کر دے گا۔ کبھی کسی خدا کا پیغام لانے والے نے انسانوں پر انحصار نہیں کیا آپ کا کسی پر احسان نہیں ہے۔ توحید اختیار کر کے تو آپ اپنی مدد کر رہے ہیں آپ پر احسان ہو رہا ہے اس کی مثال دیتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر آپ کسی امیر آدمی کو چھوٹا سا تحفہ دیں تو اس پر آپ کا کوئی احسان نہیں ہوگا وہ قبول کر لے تو آپ پر احسان ہوگا۔ احباب جماعت کو چاہیے کہ اس مضمون کو سامنے رکھتے ہوئے خدمت دین کی توفیق پائیں۔ کثرت کے ساتھ خدمت دین کریں۔ خدمت بنی نوع انسان کریں۔ ان کو خدا کی طرف بلائیں۔ آپ پر جو احسانات ہیں ان کا شعور پیدا کریں۔

بقیہ : ص ۱ کالم ۲

عبدالرؤف صاحب ایشیا کی نمائندگی میں 'اور مکرم یحیٰ اجے صاحب افریقہ کی نمائندگی میں بیعت کریں گے اور ان کے پیچھے دو ترچھی لائنوں میں احباب ان کی کمر پر ہاتھ رکھ کر باقی نئے بیعت کرنے والوں کے ساتھ جسمانی رابطہ قائم کریں گے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ آج اللہ نے چاہا تو ۱۴۔ یا اس سے زیادہ زبانیں بیعت کرنے کے لئے استعمال ہونگی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیعت کے الفاظ دوہرائے اور مختلف زبانیں بولنے والے حضور کی اتباع میں اپنی اپنی زبان میں یہ الفاظ دوہراتے گئے۔

اسی دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بوسنیا کے نمائندہ مائیک پر آجائیں کیونکہ آج اہل بوسنیا کی بڑی تعداد بیعت کر رہی ہے اور ان سب تک مائیک کے بغیر آواز پہنچنا ممکن نہیں۔ چنانچہ بوسنیا کے نمائندہ نے مائیک پر آکر حضور ایدہ اللہ کی اتباع میں بوسنین زبان میں اہل بوسنیا سے بیعت کے الفاظ کہلوائے۔

بیعت لینے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی دنیا بھر کے ممالک میں موجود لاکھوں احمدی احباب نے ڈش انٹینا کے ذریعے یہ کارروائی دیکھی اور حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی اتباع میں بیعت کے الفاظ دوہراتے ہوئے تجدید بیعت کی۔ اور بعد ازاں دعا میں شمولیت کر کے اپنے ایمانوں کو ایک نئی لذت اور تازگی سے ہمکنار کیا۔

دعا ختم ہونے کے بعد ایک اور زبردست جذباتی اور ایمان افروز منظر دیکھنے میں آیا۔ جن لوگوں نے ابھی ابھی بیعت کی تھی وہ دیوانہ وار حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ اور معانقہ کرنے کے لئے ٹوٹ پڑے۔ وہ مصافحہ کرتے' معانقہ کرتے اور بے اختیار ہو کر حضور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے اور حضور کی پیشانی کو بوسہ دیتے۔ یہ دلوں کو پگھلانے والا اور روحانی لذت سے بھر دینے والا ایک ایمان افروز منظر تھا۔ جو عالمی جماعت احمدیہ نے دنیا بھر میں ڈش انٹینا کی وساطت سے اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے دیکھا۔

عالمی بیعت سے چند منٹ قبل مجلس سوال و جواب کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختصرا" فرمایا اس سال ایک ہزار سے زائد یورپین مرد وزن کا احمدیت قبول کرنا ایک ایسا تاریخی واقعہ ہے جو اس سے قبل احمدیت کی تاریخ میں رونما نہیں ہوا۔ یہ ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ اب یہ تعداد اللہ نے چاہا تو تیزی سے بڑھے گی۔ اور یہ سلسلہ احمدیت کے لئے بے حد اہم ثابت ہوگا۔

بقیہ : ص ۶

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Muharim Awaludin Indonesia

گواہ شد نمبر۱

A. Husaeni S/o Syamudin Indonesia

گواہ شد نمبر۲

Nasiruddin Ahmadi S/o Sukman Ahmadi Indonesia

مسل نمبر ۲۹۲۰۳

میں

Mrs. Siti Hadijah Daryan W/o Edi Daryan

پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۷۰ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۳۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ مکان برقبہ ۴۹۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۱۰۵۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ زمین برقبہ ۲۳۸ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۵۱۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ زمین برقبہ ۴۲ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۳۰۰۰۰۰ ۳روپے ۴۔ دھان کا کھیت برقبہ ۲۸۰۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۶۰۰۰۰۰۰ روپے ۵۔ زمین کا کھیت برقبہ ۱۴۰۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۵۰۰۰۰۰ ۵روپے ۶۔ زمین کا کھیت برقبہ ۳۳۶۰ مربع میٹر ۱/۲ حصہ مالیتی ۷۲۰۰۰۰۰ روپے ۷۔ زمین کا کھیت برقبہ ۱۹۳۴ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۴۹۲۰۰۰ ۴روپے ۸۔ زمین کا کھیت برقبہ ۲۵۲۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۱۸۰۰۰۰۰ اروپے ۹۔ زمین کا کھیت برقبہ ۱۴۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۲۰۰۰۰۰ ۲روپے ۱۰۔ زمین کا کھیت برقبہ ۲۸۰ مربع میٹر کا ۱/۲ حصہ مالیتی ۴۰۰۰۰۰ ۴روپے

pt-cipicung-pesawahan

میں حصہ ۴۵۰۰۰۰ ۴روپے ۱۲۔ حق مہر ۵۴۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۱۹۵۰۰۰ روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Mrs. Siti Hadijah Daryan Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Edi daryan S/o Natadipura Indonesia

گواہ شد نمبر۲ طاہر احمد cece ولد Ruba انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۹۲۰۴

میں

Syamus Anwar S/o Syamusddin

پیشہ ریٹائر عمر ۷۲ سال بیعت ۸۹-۸-۱۹ ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ریفریجریٹر مالیتی ۴۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ ٹیلی ویژن بلیک اینڈ وائیٹ مالیتی ۱۰۰۰۰۰ اروپے اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰۰۰ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Syamsu Anwar S/o Syamsuddin Indonesia

گواہ شد نمبر۱

Anwar Tampubolon Bismar Tampubqlon

گواہ شد نمبر۲

Syaiful Aw S/o Saman Indonesia

مسل نمبر ۲۹۲۰۵ میں

Basyiruddin. Z. D S/o Zaini Dahlan

احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس میری کل پیشہ تجارت عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی ۹۳-۱-۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کی مالک صدر انجمن احمدیہ بلاجبرواکراہ آج بتاریخ متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل مکان برقبہ ۲۲۰ مربع پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ ماڈل ۱۹۸۰ء ۱۰۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ حسب ذیل مالیتی ۳۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ موٹر سائیکل ویسپا جائیداد ۳۲۰۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے میٹر آمد کا فروٹ سٹال مالیتی ۱۰۰۰۰۰۰ روپے کل تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار اگر اس کے بعد مبلغ ۳۰۰۰۰۰ ماہوار بصورت حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو

Basyiruddin Z.D S/o Zaini Dahhlan Indonesia

گواہ شد نمبر۱ حمید احمد سکارجو ولد Jaka انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Manta.A. Sumawijaya ولد عبدالرحیم انڈونیشیا

مسل نمبر ۲۹۲۰۶

میں ناصر احمد Tampubolon ولد انور Tampybolon پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۳۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد Tampubolon ولد انور Tampubolon انڈونیشیا گواہ شد نمبر۱

Ahmad Basyar. Bsc S/o Cucuwira Atmaja Indonesia

گواہ شد نمبر۲ حمید احمد سکارجو ولد Jaka انڈونیشیا

بقیہ : ص ۱ کالم ۴

جاری ہو چکا ہے کہ احمدیہ جماعت کے افراد غیر مسلموں کے کوٹے میں سے کسی اسمبلی کا الیکشن نہیں لڑیں گے۔ اس کے باوجود ۹۔ افراد نے کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں۔ ریٹرننگ آفیسر کے سامنے سید علی احمد طارق نے ان امیدواروں کی نامزدگی کو چیلنج کرتے ہوئے یہ نکتہ اٹھایا کہ یہ لوگ احمدی نہیں ہیں۔ انہوں نے فاضل ریٹرننگ آفیسر سے کہا کہ اس نکتہ کو ریکارڈ پر لایا جائے۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے محترم ملک خالد مسعود احمد صاحب ناظر امور عامہ یہ وضاحت جاری کر چکے ہیں کہ ان سیٹوں پر انتخابات میں حصہ لینے والا کوئی شخص احمدیوں کی نمائندگی نہیں کر سکتا اور نہ ہی احمدی اسے اپنے نمائندہ کے طور پر قبول کریں گے۔

ہر ایک کے ساتھ پیار اور محبت اور عزت اور احترام کے ساتھ ملو۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲۸- ستمبر- صبح بادل آئے- ہوا چلتی رہی ہے- ربوہ کا درجہ حرارت: ۳۴ درجے سنٹی گریڈ

○ پاکستان کو امداد دینے والے ممالک نے نگران حکومت کے اقدامات کی حمایت کر دی ہے- آئی ایم ایف- ورلڈ بنک- کینیڈا- دولت مشترکہ- فرانس- جرمنی- اٹلی- جاپان- امریکہ اور سعودی عرب کے نمائندوں کا اجلاس واشنگٹن میں ہوا جس میں پاکستان کی حکومت کی اقتصادی اصلاحات کی حمایت کی گئی- ان نمائندوں نے کہا کہ یہ اصلاحات آنے والی منتخب حکومت کے دور میں بھی برقرار رہنی چاہئیں-

○ سپریم کورٹ نے سیدہ عابدہ حسین کی رٹ درخواست سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے ان کے حلقے کے بیلٹ پیپروں کی چھپائی روکنے کا حکم دیا ہے- سیدہ عابدہ حسین کو امریکہ میں سفارت کاری کی نوکری کی وجہ سے الیکشن لڑنے کے نااہل قرار دیا گیا تھا-

○ نگران حکومت نے قومی اسمبلی میں خواتین کی نشستوں کو بحال کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے- وفاقی کابینہ نے آئین میں ترمیم کے بل کی منظوری دے دی ہے- یہ بل سینٹ میں پیش کیا جائے گا- بعد میں نو منتخب قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا- وفاقی کابینہ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ نادہندہ اور سزا یافتہ افراد کمپنیوں کے ڈائریکٹر نہیں بن سکیں گے- پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے پرائیویٹ پارٹی کو ٹھیکہ دینے کی ہدایت کی گئی ہے-

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل آصف نواز کی قبرکشائی الیکشن سے پہلے کرانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے- بیرونی ممالک سے ماہرین طلب کرلئے گئے ہیں- میت کا معائنہ لاہور میں ہو گا- غیر ملکی ماہرین پاکستانی ماہرین سے مل کر رپورٹ تیار کریں گے-

○ پاک فضائیہ کا ایک اور میراج طیارہ گر کر تباہ ہو گیا- طیارہ جنگ شاہی روڈ پر گرا- پائلٹ نے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگا کر جان بچائی- دوران تربیت تباہ ہونے والے یہ تیسرا میراج طیارہ ہے-

○ نگران حکومت نے اپنی پسند کے ریٹائرڈ ملازمین کی دوبارہ بھرتی شروع کردی ہے- بعض اعلیٰ افسران کی مدت ملازمت میں توسیع بھی کی جارہی ہے-

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ الیکشن پیپلزپارٹی جیتے گی نواز شریف کو پچیس تیس سیٹیں ملیں گی- دینی جماعتیں متحد ہوجائیں تو اپوزیشن کا کردار ادا کرسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ برصغیر میں ایٹمی عدم پھیلاؤ کے لئے پریسلر ترمیم کو ختم کرنا ضروری ہے-

○ ملک بھر میں کروڑوں روپے کی شرطیں اس بات پر لگائی جارہی ہیں کہ ملک کا آئندہ وزیراعظم کون ہو گا- سب سے زیادہ شرطیں بے نظیر بھٹو کے وزیراعظم بننے یا نہ بننے کے بارے میں لگائی جارہی ہیں- اس کے علاوہ لاہور کے دو اہم حلقے بھی جواریوں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں-

○ نواز شریف کے بھائی میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ سابق صدر غلام اسحاق خان پیپلزپارٹی کے آئندہ صدارتی امیدوار ہونگے- محترمہ بے نظیر ان سے فون پر مشورے کرتی ہیں- سابق صدر پس پردہ پیپلزپارٹی کی انتخابی مہم چلا رہے ہیں-

○ لاہور ہائی کورٹ نے مرتضیٰ بھٹو کو گرفتاری سے تحفظ دینے کی درخواست مسترد کردی ہے- عدالت نے کہا ہے کہ وہ وکلاء محاذ نامی کسی ادارے کو نہیں مانتی- درخواست کا مقصد صرف پبلسٹی کا حصول ہے- مرتضیٰ اپنے مفادات کا خود تحفظ کرسکتا ہے-

○ وزیر خارجہ مسٹر عبدالستار نے سلامتی کونسل کو متوجہ کیا ہے کہ وہ کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لئے کارروائی کرے- وزیر خارجہ کا ایک مراسلہ سلامتی کونسل کے تمام اراکین کو تقسیم کیا گیا-

○ حکومت نے اقلیتیوں کی شکایات کے ازالے کے لئے قومی اقلیتی کمیشن قائم کردیا ہے- یہ کمیشن ان قوانین اور سرکاری وغیر سرکاری اداروں کی کارروائیوں کا جائزہ لے گا جن سے اقلیتیوں کے حقوق متاثر ہونے کا خدشہ ہو-

○ نگران حکومت نے منشیات فروشوں کے لئے سزائے موت دینے کا آرڈیننس جاری کردیا ہے- کم سے کم سزا دو سال سے بڑھا کر عمر قید اور زیادہ سے زیادہ موت کردی گئی ہے- منشیات کا دھندہ کرنے والوں کے اثاثے بھی ضبط کئے جاسکیں گے- جرمانہ کی رقم کسی بھی ملزم کے اثاثوں سے دگنی سے کم نہیں ہوگی-

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ فیصلہ کن فتح کے لئے آمریت کا آخری نشان مٹانا ضروری ہے- ظلم کی کشتی ڈوبنے والی ہے اب کوئی "خفیہ ہاتھ" کوئی "بابا" ان کی مدد کو نہیں آئے گا- بھٹو کی بیٹی عوام کی آواز بن کر غاصبوں کو ان کے انجام تک لے آئی ہے-

○ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں قانونی رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے سپریم کورٹ نے پنجاب اسمبلی کے ایک حلقے میں مخلوط انتخاب کی اجازت دے دی ہے- اس کا اطلاق پورے ملک پر ہوگا- سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے حلقہ پی پی ۱۲۶ کے غیر مسلم امیدوار کی اپیل پر فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا کہ انہیں مسلم اور غیر مسلم دونوں ووٹ مل سکتے ہیں- اس صورت حال میں صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے التواء کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے-

○ نگران وزیراعظم معین قریشی نے کہا ہے کہ انتخابات کے بعد میں امریکہ واپس چلا جاؤں گا-

○ نگران وزیراعظم تین روزہ نجی دورے پر جمعرات کو سعودی عرب جائیں گے-

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ لاہور اور لاڑکانہ والے "لیلائے اقتدار" کے لئے ترستے رہ جائیں گے- انہوں نے کہا کہ میں عارضی الیکشن سے دور ہوں- ہمارا شیر اسد جونیجو ابھی بچہ ہے سندھڑی میں سو رہا ہے جب وہ چنگھاڑنے کے قابل ہوا تو ادھار پر اسلام آباد کے نیشنل میوزیم کو دے دیا جائے گا-

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے کہا ہے کہ فوج پولنگ کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لئے حفاظتی انتظامات میں مدد دے گی- اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ انتخابات آزادانہ منصفانہ غیر جانبدار اور پرامن اور شفاف ہوں-

○ ڈش انٹینا میں بھاری گیج کا میٹریل استعمال کرنے کی وجہ سے ہمارے بنے ہوئے ڈش نہایت مضبوط اور بہترین رزلٹ دیتے ہیں- تمام سیٹیلائٹ کے لئے موزوں-
آپ کے جانے پہچانے آزمودہ خدمت گار
ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ ربوہ-
بشارت احمد خان
فون دفتر ۲۱۱۲۷۴ - فون گھر ۴۸۷

دل کی امراض اور
HEART CURATIVE SMELL
دل کی جملہ امراض، درد دل، دھڑکن، دل گھٹنا، سانس پھولنا اور خون کی نالیوں کی جملہ امراض وغیرہ کا فوری علاج
ہارٹ کیوریٹو سمیل
HEART CURATIVE SMELL
سے صرف سونگھنے سے کیا جاسکتا ہے- ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹرز اپنے 50 فیصد مریضوں کو ادویاتی علاج کے ساتھ
HEART CURATIVE SMELL
سونگھنے کے لئے دے کر اس زود اثر اور بے ضرر
HEART TONIC SMELL کے مثبت PLUS
اثرات کا اندازہ لگا سکتے ہیں- اس غرض کے لئے فری سیمپل طلب فرمائیں-
میڈیکل اور نان میڈیکل کاروبار والے تمام افراد واپسی قیمت کی رعائیت کے ساتھ (WITH MONEY BACK GUARANTEE)
فروخت کرسکتے ہیں-
قیمت پاکستان میں 00-20 روپے فی شیشی ڈاک خرچ (چھوٹے بڑے آرڈر پر) 00-10 روپے
ایکسپورٹ کوالٹی پانچ ڈالر $5 معہ ڈاک خرچ (ترقی پذیر ممالک کے لئے ریٹ الگ الگ)
روزمرہ استعمال کی 7 مختلف سمیلز کا پرس RS150 میں دستیاب ہے-
لٹریچر اور دیگر کیوریٹو سمیلز کی تفصیلات مفت طلب فرمائیں-
موجد:- ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی- ایم اے- ایل ایل بی- فاضل عربی-
مائینڈ اینڈ میموری ایکسپرٹ-
بانی کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن
پیشکش:- کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل
گول بازار ربوہ
فون آفس 771، کلینک 606، فون سیلز 211283

فرج - فریزر - کوکنگ رینج - گیزر واشنگ مشین - ہیٹر کے لئے
احمد برادرز
شہناز پلازا چاندنی چوک راولپنڈی فون - 420958 - 841045